

﴿وَلَا تُخْسِرُوا الْبَيِّنَاتِ﴾ کی جگہ ﴿وَلَا تُقْصِرُوا الْبَيِّنَاتِ﴾ پڑھنے سے نماز کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ امام نے نماز فجر کی جماعت کرواتے ہوئے سورہ رحمن کی آیت مبارکہ ﴿وَلَا تُخْسِرُوا الْبَيِّنَاتِ﴾ کی جگہ غلطی سے ﴿وَلَا تُقْصِرُوا الْبَيِّنَاتِ﴾ پڑھ دیا، تو نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب

پوچھی گئی صورت میں قراءت کی مذکورہ غلطی سے نماز فاسد نہیں ہوگی، بلکہ نماز کے دیگر امور درست طریقے سے سرانجام دیے ہوں، تو نماز صحیح طور پر ادا شمار ہوگی۔

اس مسئلے کی تفصیل یہ ہے کہ اگر کوئی شخص نماز میں قراءت کرتے ہوئے، ایک لفظ کی جگہ دوسرا لفظ پڑھ دے اور یہ دونوں الفاظ ایک جیسے معانی پر مشتمل ہوں، تو ایسی صورت میں نماز فاسد نہیں ہوتی اور آپ کی بیان کردہ صورت میں بھی امام صاحب نے ایک لفظ (لا تخسرو) کی جگہ جو دوسرا لفظ (لا تقصرو) پڑھا ہے، یہ دونوں بھی ایک جیسے ہی معانی پر مشتمل ہیں کہ ”لا تخسرو“ کا مادہ ”الخسران“ ہے، جس کا معنی کم کرنا ہے اور ”لا تقصرو“ کا مادہ ”قصر“ ہے، جس کا معنی قلیل کرنا اور کسی چیز کی طوالت میں کمی کرنا ہے، تو اصل آیت مبارکہ ﴿وَلَا تُخْسِرُوا الْبَيِّنَاتِ﴾ کا ترجمہ ”اور وزن نہ گھٹاؤ“ ہوگا، جبکہ اس کی جگہ پڑھے گئے الفاظ ﴿وَلَا تُقْصِرُوا الْبَيِّنَاتِ﴾ کا ترجمہ ”اور وزن میں قلت و کمی نہ کرو“ ہوگا۔ خلاصہ یہ ہوا کہ اگرچہ لغوی اعتبار سے کمی کی نوعیت کا فرق دونوں میں موجود ہے، لیکن دونوں الفاظ کا مفہوم اور مراد ہی معنی، کمی نہ کرنا ہی ہے، لہذا صورتِ مسئلہ میں نماز فاسد نہیں ہوگی۔

علامہ حسین بن محمد حنفی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ لکھتے ہیں: ”وإن أخطأ بذكر كلمة مكان كلمة--- وإن كان بينهما موافقة في المعنى إلا أن الثانية ليست في القرآن؛ بأن قرأ «طعام الفاجر» مكان: «طعام الاثيم» لا تفسد صلاته“ یعنی: اگر (نماز میں) غلطی سے ایک کلمے کی جگہ دوسرا کلمہ پڑھ دیا، تو اگر ان دونوں کلموں کے مابین موافقت ہو، اگرچہ دوسرا کلمہ قرآن پاک میں نہ ہو، جیسے کہ «طعام الاثيم» کی جگہ «طعام الفاجر» پڑھا، تو نماز فاسد نہیں ہوگی۔ (خزانة المفتين، صفحہ 618، مخطوطہ)

یونہی فتاویٰ عالمگیری میں ہے: ”(ومنها) ذکر كلمة مكان كلمة على وجه البديل إن كانت الكلمة التي قرأها مكان كلمة يقرب معناها وهي في القرآن لا تفسد صلاته نحو إن قرأ مكان العليم الحكيم وإن لم تكن تلك الكلمة في القرآن لكن يقرب معناها عن أبي حنيفة ومحمد - رحمهما الله تعالى - لا تفسد“ ترجمہ: اور اس میں سے ایک صورت ایک کلمے کو دوسرے کلمے کی جگہ پر سبیل بدلیت، پڑھنا ہے، تو اگر وہ کلمہ جس کو دوسرے کلمے کی جگہ پڑھا ہے، وہ بلحاظ معنی اس (پہلے) کلمے کے قریب ہو اور وہ

(دوسرا کلمہ) قرآن پاک میں بھی ہو، تو نماز فاسد نہیں ہوگی، جیسے کہ علیم کی جگہ حکیم پڑھا اور اگر وہ کلمہ قرآن پاک میں تو نہ ہو، لیکن بلحاظ معنی اس پہلے کلمے کے قریب ہو، تو امام اعظم و امام محمد علیہما الرحمہ سے منقول ہے کہ نماز فاسد نہیں ہوگی۔ (الفتاویٰ الہندیہ، جلد 1، صفحہ 80، مطبوعہ مطبعة مصطفیٰ البابی، مصر)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات: 1367ھ/1947ء) لکھتے ہیں: ”ایک لفظ کے بدلے میں دوسرا لفظ پڑھا، اگر معنی فاسد نہ ہوں نماز ہو جائے گی جیسے عَلِيمٌ کی جگہ حَكِيمٌ اور اگر معنی فاسد ہوں نماز نہ ہوگی جیسے ﴿وَعَدًّا عَلَيْنَا﴾ اِنَّا كُنَّا فَعِلَيْنَ ﴿﴾ میں فَاعِلَيْنَ کی جگہ غَافِلَيْنَ پڑھا۔“ (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 556، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ)

”خسران“ کے معنی کے متعلق لسان المیزان میں ہے: ”الخسران: النقص۔۔۔ يقال كَلْتَهُ ووزنته فاخسرتہ ای نقصتہ“ ترجمہ: خسران کا معنی کمی کرنا ہے، کہا جاتا ہے کہ میں نے ناپ تول کیا اور اس میں خسارہ دیا یعنی کمی کر دی۔ (لسان العرب، جلد 5، صفحہ 1156، مطبوعہ دار المعرفہ، بیروت)

”قصر“ کے معنی کے متعلق لسان العرب میں ہے: ”القصر فی کل شیئی: خلاف الطول“ ترجمہ: قصر کا معنی ہر شے میں، خلاف طول ہے۔ (لسان العرب، جلد 5، صفحہ 3244، مطبوعہ دار المعرفہ، بیروت)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتویٰ نمبر: FSD-10034

تاریخ اجراء: 30 ذوالحجہ الحرام 1447ھ / 16 جون 2026ء



Dar-ul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.fatwaqa.com



daruliftaahlesunnat



DaruliftaAhlesunnat



Dar-ul-ifta AhleSunnat



feedback@daruliftaahlesunnat.net